پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیرالاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۳ ۔ شمارہ نمبر ۲۴

۱۸ر جمادی الثانی ۱۴۰۵ھ ۔ ۱۱ر مارچ ۱۹۸۵ء

ضیاءالحق نے ۷۳ء کے آئین میں اہم ترامیم کر دیں ۔ قومی بحران کے موقع پر حکومت کو مشورہ دینے کیلئے قومی سلامتی کونسل

صدر کو پارلیمنٹ توڑنے اور وزیراعظم مقرر کرنے کا اختیار حاصل ہو گیا

ترامیم کے تحت صدر نے وزیراعظم کے بھی بعض اختیارات حاصل کر لئے

مارشل لاء حکومت بحالی جمہوریت کے لئے آئینی ترامیم کر رہی ہے ۔ ضیاءالحق

اسلام آباد ۔ ... جنرل محمد ضیاءالحق نے ... آئین میں ترامیم کا اعلان کیا ... صدر کے اختیارات میں زبردست اضافہ ہو گیا ہے ... وزیراعظم کے اختیارات کم ہو گئے ہیں ... قومی سلامتی کونسل ... [illegible]



آئینی ترامیم پر قومی اسمبلی کے ارکان میں اختلاف رائے

بعض ارکان نے ترامیم کو آئین کی پامالی قرار دیا ۔ کئی ارکان کا تبصرہ سے گریز

اسلام آباد ... قومی اسمبلی کے ارکان میں بظاہر صدر ضیاءالحق کی جانب سے اعلان کردہ آئینی ترامیم کے بارے میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے ... [illegible]

قومی اسمبلی کے نتائج میں مسلم لیگ سب سے بڑی جماعت بن کر ابھری

مسلم لیگ کے ۴۳، جمعیت کے ۵ اور جماعت اسلامی کے ۹ افراد کامیاب ہوئے

سندھ یا بلوچستان سے وزیراعظم کیلئے جونیجو، سومرو یا جمالی کا نام لیا جا رہا ہے

کراچی ۔ ... [illegible]

عام انتخابات کے بعد سینیٹ کیلئے تگ و دو شروع ہو گئی

میاں طفیل، مولانا انصاری، سردار احمد خان اور محبوب الحق کی نامزدگی یقینی ہے

کراچی ۔ ... [illegible]

جتوئی، مزاری، مولانا شاہ احمد نورانی اور

خیرالدین کی نظر بندی میں توسیع

... [illegible]

گوہر ایوب سے صدر کی بات چیت

راولپنڈی ... جنرل ضیاءالحق نے ... گوہر ایوب ... [illegible]

انتخابات کے خلاف سرگرمیوں پر ساہیوال میں پیپلز پارٹی کے ۵ ارکان گرفتار

ساہیوال ... [illegible]

سیاسی وابستگی رکھنے والے ۱۰۰ امیدوار قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے

اسلام آباد ۔ ... [illegible]

(۱) پاکستان مسلم لیگ	[illegible]
(۲) تحریک استقلال	[illegible]
(۳) جمعیت علماء پاکستان	[illegible]
(۴) جمعیت علماء اسلام	[illegible]
(۵) پاکستان پیپلز پارٹی	[illegible]
(۶) سواد اعظم	[illegible]
(۷) تحریک ختم نبوت	[illegible]
(۸) پاکستان پیپلز پارٹی	[illegible]

قومی اسمبلی کے انتخابات کے نتائج کی تفصیل

پندرہ روزہ
الہلال
سنڈرلینڈ

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

انتخابات کے بعد

پاکستان میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ہو چکے ہیں۔ طرح طرح کی پابندیوں اور انتخابی مہم میں قومی مسائل کا تذکرہ نہ ہونے کے باوجود لوگوں نے اپنا حق خود اختیاری استعمال کیا۔ سرکاری اور انتخابی مشینری غیر جانبدار رہی اور انتخابی دھاندلیاں بھی ایک حد تک کم ہو گئیں۔ عوام نے اپنی رائے کے مطابق سینکڑوں ممبران اسمبلی کا انتخاب کیا۔

چاہیے تو یہ تھا کہ اس اسمبلی کو مکمل طور پر با اختیار تسلیم کرتے ہوئے عوام کی رائے کا احترام کیا جاتا۔ مگر ایسا نہیں ہوا۔ عوام کے نمائندے ابھی اپنا اپنی اسمبلیوں میں بھی نہیں پہنچے کہ آئین میں تبدیلیاں کر دی گئیں۔

پاکستانی عوام نے جس دستور و آئین کے تعاقب میں ۱۹۷۳ء سے ۱۹۸۵ء تک ۱۲ سال صرف کر دیے تھے، جو ان کی امنگوں اور سوچ و فکر کا آئینہ دار تھا (آئین کا اسلامی یا غیر اسلامی ہونا ایک الگ بحث ہے) اس آئین کے تقدس کو سینکڑوں کی تعداد میں عوام کے منتخب نمائندوں کے ہوتے ہوئے ایک فرد واحد نے پامال کر دیا ہے۔ جس طرح پہلے ایک متنازعہ ریفرنڈم کروا کے اپنے آپ کو ۵ سال کے لیے صدر منوایا اسی طرح قومی اسمبلی کو اس کے بنیادی حقوق سے محروم کر کے انتخابات کا تمسخر اڑایا۔

۱۹۷۳ء کے آئین میں ترامیم کے بعد تمام اختیارات سمٹ کر ایک فرد واحد کے ہاتھ میں آ گئے ہیں۔ ان آئینی ترامیم کے اہم نکات پر غور کیجیے:

- صدر کو اسمبلی توڑنے، وزیر اعظم، وفاقی وزراء اور مسلح افواج کے سربراہوں، صوبائی گورنروں کے تقرر کے اختیارات ہوں گے۔
- حکومت کو مشورہ دینے کے لیے قومی سلامتی کونسل قائم کی جائے گی۔
- صدر کسی بھی شخص کو چھ ماہ کے لیے وزیر مقرر کر سکے گا۔ تاہم اس شخص کو چھ ماہ کے اندر اسمبلی کا رکن منتخب ہونا پڑے گا۔
- صدر قومی اسمبلی کے ارکان سے وزیر اعظم مقرر کرے گا۔
- آئینی ترامیم کے لیے نہ صرف دو تہائی قومی اسمبلی کی اکثریت بلکہ ان کے لیے صوبائی اسمبلیوں کی حمایت بھی ضروری ہو گی۔

دولت خداداد پاکستان میں غریب عوام کے روپے پیسے کے بے تحاشا استعمال کے بعد جو انتخابات ہوئے ہیں وہ محض دکھاوا ہیں، ورشنی ہیں۔ جونی کابینہ چنی جائے گی وہ بھی ورشنی ہو گی۔ مارشل لا جاری و ساری رہے گا۔ جنرل ضیاء انتخابات سے پہلے کی طرح اب بھی نئی کابینہ سے پہلے سلامتی کونسل کے جرنیلوں سے مشورہ کیا کریں گے!

بہرحال ان انتخابات سے کئی باتوں کی وضاحت بھی ہوئی ہے۔ پاکستانی عوام ملی اور حب الوطنی کے جذبات سے سرشار ہیں۔ ان میں اپنا حق خود اختیاری استعمال کرنے کی بے پناہ چاہت پائی جاتی ہے۔ انھوں نے سیاسی بالغ نظری کا ثبوت دیا ہے۔ پرانے آزمائش شدہ بے کار لیڈروں کی جگہ اکثریت میں نئی اور نوجوان قیادت کا انتخاب کیا ہے۔

اہل وطن نے فوجی حکومت سے اپنی ناراضگی اور نفرت کا اظہار رہا ہے وفاقی وزراء اور سرکار کی حامی جماعت اسلامی کو شکست دے کر کیا ہے۔ جماعت اسلامی جس کی موجودہ قیادت نے اللہ تعالیٰ کی حکمرانی کی بجائے فوجی حکومت کو تسلیم کیا، سعودیہ و خلیج کے دوسرے شیخوں اور امریکہ کے ساتھ تعاون کیا۔ پاکستان کے مسلم عوام نے اس جماعت کی غیر اسلامی اور اسلامی آمریت کے خلاف بھی بھرپور انداز میں رائے دی ہے۔

پاکستان کی بقا اسلامی انقلاب میں ہے اور بدقسمتی سے یہ انقلاب جماعت اسلامی برپا نہ کر سکے گی بلکہ یہ انقلاب اُن علمائے دین کی قیادت میں ہو گا جو اپنے شاندار ماضی کے آئینہ دار ہیں۔ جہاں علماء نے آمروں کے خلاف جہاد کیا۔ جیسے شیخ احمد سرہندیؒ، شاہ ولی اللہ دہلویؒ، سید احمد شہیدؒ، شاہ اسمٰعیل شہیدؒ،

اور ......

مشرکین سے نکاح کی ممانعت

القرآن

تم مشرک عورتوں سے ہرگز نکاح نہ کرنا جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مومن لونڈی مشرک شریف زادی سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں بہت پسند ہو۔ اور اپنی عورتوں کے نکاح مشرک مردوں سے کبھی نہ کرنا، جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مومن غلام مشرک شریف سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں بہت پسند ہو۔ (سورۃ النساء۔ آیت ۲۲۱)

حرام کمائی کا انجام

السنۃ

عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی بندہ حرام مال کما کے پھر اس میں سے خدا کی راہ میں صدقہ کرے تو یہ صدقہ اس کی طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا اور اگر اپنی ذات اور گھر والوں پر خرچ کرے گا تو برکت سے خالی ہو گا۔ اگر وہ اس کو چھوڑ کر مرا تو وہ اس کے جہنم کے سفر میں زاد راہ بنے گا۔ اللہ تعالیٰ برائی کو برائی کے ذریعہ نہیں مٹاتا ہے بلکہ برے عمل کو اچھے عمل سے مٹاتا ہے۔ خبیث خبیث کو نہیں مٹاتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

سید انوار احمد بلگرامی

مغرب نے ایشیا اور افریقہ کو بطور اطفال بنایا ہے۔ ہم تیسری دنیا کے لوگ ہیں اور ان کی چالوں میں ہیں۔ یہ ہماری زندگی کی ہر سطح پر انسان دشمن حربے لیس کرتے رہے ہیں۔ ان کی سیاست، تجارت، معیشت، بیکاری ان کا کلچر ان کا امر بالمعروف اور ان کا نہی عن المنکر سب فریب ہی تو ہے۔

اور اس سارے فریب کا مقصد ڈاکوؤں، کھسوٹ اور لوٹ!

جب انہوں نے ہماری پالیسی کے ذریعے تیسری دنیا پر غلبہ پا لیا تو اپنے فریب اور ہتھیار دانی کے حربوں کو سائنس کا نام دیا۔ وحشیانہ اور بربریت کو پولیٹیکل سائنس کہا۔ غلام کو غافل اور بے فکر رکھنے کے لیے جو نسخے وضع کیے اس کا نام سوشل سائنس رکھا۔

آخر کیا بات ہے کہ یہ بلا تقریباً ۲۰۰ سال سے ہماری سیاست میں نہ تھا۔ آج سے سو سال پہلے تک کسی یونیورسٹی میں کوئی پولیٹیکل سائنس کا شعبہ نہیں تھا اور ایک پروفیسر کا بھی وجود نہیں تھا۔ کہ سیاست پہلے بنی اور اس پر علم سامنے آیا اور اس کی تشریح و تعلیم اور تدوین دو سو سال کے بعد ہوئی۔ یعنی وقتی ضرورت کے تحت ہر قسم کے کھیل کھیل لیے، جہاں نہ کوئی ضابطہ تھا نہ کوئی قانون نہ عدل تھا نہ مساوات۔ محض وقتی مصلحت (EXPEDIENCY) کے تحت کہیں چڑھائی کر دی، کہیں اپنا وعدہ توڑ کر معاہدے کر لیے۔ اور ان سب پر اقدامات کے لیے جب دوسروں کے وسائل پر اور ان کے ذہنوں پر قبضہ کر کے اپنے خزانے بھر لیے تو ان ہی کھیلوں اقدامات کو وقار بخشنے کے لیے اسی لوٹ کی دولت کے بل بوتے پر ادارے قائم کیے۔ اور ماہرین گذشتہ حکمت عملی کو بڑی بڑی تنخواہوں پر رکھ کر محققین کے ذریعے ریسرچ کر کے سائنس کا درجہ دے دیا۔ اور ان میں الاقوامی تعلقات، جیسا پیدائشی نام دیا۔

ظاہر ہے کہ تیسری اقوام کے جال میں ہم بھی آ گئے۔ ان ہی کی ایجاد کی ہوئی یونیورسٹی میں پڑھ کر ہم بھی ان کی فراست کے قائل ہو گئے۔ اور ان ہی کو عقل کل ماننے لگے۔ یہ لیے کر بازی (GAMES) ان کی یہ کھیل ہم بھی رہے۔ ظاہر ہے جب ہم (GAME) کسی اور کا کھیلیں گے تو قواعد ان ہی کی مانی ہوں گی۔ نتیجہ واضح ہے وہ جیتیں گے ہم ہاریں گے۔

تجارت میں سود کو لیجیے۔ ہماری ساری معیشت سود کا کھیل کھیل رہی ہے۔ حالانکہ انہوں نے مقرر کی ہیں۔ نتیجہ یہ کہ اس سے وہ نفع اٹھا رہے ہیں اور ہم خسارہ۔ اسی سود کے ذریعے ان کی MULTI NATIONAL کمپنیوں کے ذریعے بیٹا رہے ہیں اور ہمارا بال بال بندھا ہے۔ ہمارا فرد فرد مقروض ہے خواہ اسے اس کی خبر ہی نہ ہو۔ قرآن نے کہا کہ آج سے اللہ اور آج سے مراد ۱۹۸۰ء نہیں بلکہ جس دن یہ وحی اتری، جس نے سود لیا یا دیا اس نے گویا اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی۔

یورپ سے جو طرز تعلیم ہم پر مسلط ہے۔ وہ تاریخ التعلیم کو صرف ایک مقصد عطا کرتی ہے۔ یعنی اپنا CAREER کیریر بنانا ہے۔ تو دوسروں کو کہنیاں مار کر عہدہ، منصب، کار اور بنگلہ حاصل کرو۔ چونکہ یہ بٹ بڑا اور اچھی ڈگری حاصل کی وہ اچھی آمدنی اور نام و نمود کی دھن میں لگ کر اپنے معاشرے سے کٹ گیا۔ خود غرضی کے دوران معاشرہ اور اس کا مستقبل کہاں یاد رہ سکتا ہے۔ بلکہ مرتبے والے لگے بھائی سے بھی جھجک ہو جاتی ہے۔ چلیے معاشرے میں مزید دو طبقے پیدا ہو گئے۔ ایک وہ جو مغربی تعلیم یافتہ ہے اور دوسرا وہ کہ جسے مغربی تعلیم نہیں پائی ہے۔ یہ طبقہ ان پڑھ UNEDUCATED کہلاتا ہے۔

بہ نظر غائر دیکھیں تو یہی ان پڑھ طبقہ خالص مسلم سیاسی کلچر کا حامل ہے۔ مغرب زدہ طبقہ تو غیروں کی یلغار کو قبول کر کے ان کا ہاتھ بن چکا ہے مسلم سیاسی کلچر سے وابستہ طبقہ بلکہ افرادی درجہ اور باشعور ہیں۔ اسی لیے وہ اپنے خوب و بد کو اور مفید اور مضر رسالوں کو پہچانتے ہیں۔ وہ بہر نہیں ہوا تو ان افراد کی قدر نہیں ہوتی۔ یہ بدل جاتا ہے تو یہی ان پڑھ لوگ دنیا کو بلا دیتے ہیں۔ انقلاب لے آتے ہیں اور قوم اور انسانیت کو انسانی ارتقاء کی اگلی منزل کی طرف لے کر آگے بڑھتے ہیں۔ تعلیم یافتہ طبقہ اپنے CAREER کو بچانے اور جمود (STA-TUS QUO) برقرار رکھنے کے لیے اول تو تغیر و تبدیلی میں حصہ نہیں لیتا اور جب تبدیلی آ جاتی ہے تو وہ انقلاب بن جاتا ہے۔ مغرب زدہ طبقہ ذاتی ارتقاء کا حامی اور انسانی ارتقاء کے راستے میں پتھر ہے۔

بقول ڈاکٹر کلیم صدیقی "مسلم سیاسی کلچر سے میری مراد وہ مشترک یادیں، مشترک تاریخی تجربات، مشترک طور سے ورثہ اور روایات کیا ہوا حال، ایک مشترک دشمن اور مستقبل سے ایک مشترک توقع ہے۔ اس خاکے کے تحت ہم حضرت آدمؑ تک جا سکتے ہیں۔ یہ سبھی قرآن میں موجود مشترک یادیں ہیں۔ یہ اسلام کے سیاسی کلچر کا ایک مربوط حصہ اور جزو ہے جو مسلمانوں کا ایک محفوظ مشترک یادداشت!"

میرے خیال میں اسلام کی تاریخ نے ایک ایسا سیاسی کلچر وضع کیا ہے جو سارے ہی مسلمانوں میں مشترک ہے۔ ساری دنیا کے مسلمان خواہ ان کی سیاسی، ثقافتی، لسانی یا نسلی اعتبار کچھ بھی ہو ان کی ترجیحات جو بھی ہوں، سب ہی ایک مشترک سیاسی کلچر سے مربوط ہیں۔

انقلاب فرانس اور صنعتی انقلاب نے جب یورپ کے جاگیرداروں کا مستقبل تاریک کر دیا تو مغربی سیاستدانوں نے عوام کی حد درجہ کی جمہوریت کا ڈھونگ رچا کر قابو کیا۔ ان ہی جاگیرداروں کو نئے روپ میں عوام کا نمائندہ قرار دیا۔ چودھریوں نے عوام کے نمائندے بن بیٹھے۔ آج بھی وہی عوام کے ووٹ کے ذریعے ان کے نمائندے بن گئے ہیں۔ اب غریب زرداروں زبردستی اور فرعونیت کے ذریعے نہیں دبایا جا رہا ہے بلکہ عوام جمہوریت کے ذریعے محدود فریب میں مبتلا کر دیے گئے ہیں۔ اگر ایسا نہیں تو آج یورپ کے ہر بڑے شہر میں ہیجوں سے ہزاروں کی تعداد میں زیادہ مرد اور عورتیں، بوڑھے اور جوان جو حکومتوں کو اپنے ووٹ کے ذریعے بر سر اقتدار لائے تھے اور اب جو ہیری مرائیل نصب کرنے کے خلاف مظاہرے کر رہے ہیں تو ان کے نمائندے ان کی بات سننے کے بجائے ان پر لاٹھیاں کیوں برسا رہے ہیں۔ وہ ووٹ دینے کو نمائندہ اسی لئے بنایا تھا کہ دوسری صف میں کھڑے ہو کر زبان سے کہا کریں۔ یہ نمائندہ اپنے ووٹروں کی کیوں نہیں سنتے۔ اگر یہ جمہوریت ہے تو فریب کس کو کہتے ہیں!

زندہ تحریریں

شیخ علی طنطاوی

اسلام کیا ہے؟

ایک مرتبہ میں نے اپنے شاگردوں سے پوچھا اگر آپ کے پاس ایک اجنبی آ کر کہے کہ میرے پاس صرف ایک گھنٹہ کی مہلت ہے۔ اور اسی فرصت میں اسلام کو سمجھنا چاہتا ہوں۔ آپ اس کو ایک گھنٹہ میں اسلام کیسے سمجھائیں گے۔ وہ سب کہنے لگے یہ تو ناممکن ہے۔ اسلام سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ پہلے توحید کو سمجھے، تجوید سیکھے، تفسیر، حدیث، فقہ اور اصول کا مطالعہ کرے۔ پھر مختلف مسائل و مشکلات پر غور و فکر کرے، گویا کم از کم پچاس سال لگائے تب اسلام کو سمجھ سکے گا۔ میں نے ان سے کہا کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ ایک بدوی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک آدھ دن قیام کے بعد جب واپس جاتا تھا تو اپنے قبیلے کے لیے معلم و رہنما اور اسلام کا مبلغ و داعی بن کر واپس جاتا تھا۔ اور ابھی یہ بات کہ حدیث جبرئیل کے وہ کلمات طیبات ہیں جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف تین فقروں میں پورے دین کا لب لباب بیان فرما دیا ہے اور "اسلام"، "ایمان" اور "احسان" کی پوری وضاحت فرما دی ہے۔ اگر یہ سب کچھ ممکن ہے تو آج ایک شخص کو ایک گھنٹے میں اسلام کیوں نہیں سمجھایا جا سکتا۔

کراچی سے علامہ مصطفےٰ الازہری حنیف طیب شاہ تراب الحق عثمان رمز محمد قطب الدین میر نواز خان مروت زین نورانی غلام محمد چشتی مظفر ہاشمی عثمان مرزا شاہ بلیغ الدین آفاق شاہد عبدالحق الرحمان والا کامیاب ہو گئے

قاضی عبدالمجید نے پیر علی احمد تالپور بخاری سبقت حاصل کر لی افغانی محمود اعظم فاروقی منور حسن شفیع ملک مفتی ظفر علی نعمانی مولانا اسفند یار سید سعید حسن اختر بکانو الطاف زمان آزاد بن حیدر ددن جان محمد عباسی ہار گئے

[illegible]

وزراء کی اکثریت ہار گئی وفاقی کابینہ توڑ دی گئی

پیر پگارا کے صاحبزادے سید علی گوہر شاہ بخاری اکثریت سے کامیاب

خواجہ صفدر اور دو وفاقی وزراء عبدالغفور ہوتی اور محی الدین بلوچ کامیاب

لاہور میں میر محمد اشرف لیاقت بلوچ، نواز شریف اور حافظ سلیمان بٹ جیت گئے

قومی اسمبلی کے انتخابات کیلئے پولنگ مکمل۔ خواتین کی ۲۰ نشستوں کا انتخاب بعد میں ہوگا

[illegible]



۷۷ء کے بعد سے فوجی حکومت کے تمام اقدامات جائز قرار دیئے گئے

کسی مارشل لاء ضابطہ یا حکم کو عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکے گا

صدر ضیاء نے فوجی اقدامات کے تحفظ کے لئے حکم جاری کر دیا

صدر کو کسی بھی مسئلہ پر ریفرنڈم کرانے کا اختیار ہو گا

وزیر اعظم کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ صدر کو داخلی اور خارجہ امور سے آگاہ رکھے

بے نظیر بھٹو کو نظر بند کیوں کیا گیا؟



بھٹو ایسے لوگوں کو
کالیاں دیتے تھے
بے نظیر ان کے نقش قدم پر
چل رہی تھیں۔ صدر ضیاء

افغان مجاہدین روس کے خلاف جنگ ہار رہے ہیں

پاکستان کو دی گئی امداد ہمارے لئے بے معنی ہے۔ افغان مجاہدین

قومی اسمبلی کا پہلا اجلاس ۲۰ اور سینٹ کا ۲۱ مارچ کو ہو گا

صوبائی اسمبلیوں کے افتتاحی اجلاس ۱۷ مارچ کو بلائے جا رہے ہیں

انتخابات میں بااثر لوگوں نے اپنی من مانی کی ہے۔ میاں طفیل

لاہور کے امیدوار صوبائی اسمبلی کو اغوا کر کے صوات پہنچا دیا گیا، مونچھیں اور بال مونڈ دیئے



قومی اسمبلی کی "جیبی فیملی"

سید فخر امام اور ان کی بیگم عابدہ حسین منتخب ہو گئیں

غلام احمد پرویز کے انتقال پر صدر کی تعزیت

احمد رضا قصوری کی ضمانت ضبط



ہم جیتنا چاہتے تو جیت سکتے تھے۔ پروفیسر غفور

جماعت اسلامی اللہ کی خوشنودی کے لئے انتخابات میں حصہ لیتی ہے، جماعت کے رہنماؤں کی تقاریر



پروفیسر غفور جماعت اسلامی کی مرکزی

کمیٹی کی بحث کے شرکاء میں شریک ہیں

جماعت اسلامی کی بوڑھی قیادت بُری طرح پٹ گئی

جیتنے والوں کا تعلق اسلامی جمعیت طلبہ سے ہے، جمعیت کی کامیابی کو جماعت کی ناکامی سے تعبیر کیا جا رہا ہے



آپ کے خطوط

مکرمی ایڈیٹر صاحب السلام علیکم

"الہلال" کے ۱۵ فروری کے شمارے میں اقبال یونس خان صاحب کا مکتوب پڑھا۔ انہوں نے یہاں کے معاشرے کی ایک دکھتی رگ کو چھیڑا ہے۔

قرآن پاک میں جن چند چیزوں کو کھلم کھلا حرام قرار دیا گیا ہے ان میں سے ایک سود کا لین دین ہے۔ چنانچہ اس کا ترغیب بھی حرام ہونا چاہیئے۔

جس سوال نے مجھے ذاتی طور پر عرصہ دراز سے بے چین کر رکھا ہے وہ یہ ہے کہ مغربی نقطۂ نظر سے ہمارا اس معاشرے میں رہنا کہاں تک درست ہے جبکہ سارا لین دین، کاروبار اور طریقۂ تجارت سود پر مبنی ہے۔

گھر لینے سے احتراز اس لیے کیا کہ مارٹگیج سود پر ملتی ہے۔ مگر جس اپارٹمنٹ بلڈنگ میں رہتے ہیں اس کا بھی سرمایہ سود پر لیا گیا ہے اور ہمارے کرائے کا بیشتر حصہ سود کی نذر ہو جاتا ہے۔

جس کمپنی کی ملازمت کرتے ہیں وہ بھی سود میں ملوث ہے۔

جس سپر مارکیٹ سے کھانے پینے کی چیزیں خریدتے ہیں اس کا بھی بینک سے لین دین ہے۔

خود حکومت سود پر قرض لیتی ہے اور قرض دیتی ہے۔

غرض قدم قدم پر مسائل ہیں۔ ان سے بچنے کی کیا صورت ہو سکتی ہے؟ کیا آپ یا آپ کے قارئین اس مسئلے پر کوئی روشنی ڈال سکتے ہیں؟

والسلام

سعید اختر

(اسکاربرو)

نوٹ

ہم اپنے عالم دین قارئین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس خط کے جواب میں اپنے اسلامی نظریات سے ہمیں مستفید کریں۔ تاکہ ان قارئین کی تشفی ہو جائے جو سود کے مسئلہ پر ذہنی الجھن کا شکار ہیں۔

پچھلے شمارے میں اقبال یونس خان صاحب نے ہماری جس کوتاہی کی طرف نشاندہی کی ہے اس کے لیے ہم ان کے مشکور ہیں۔ جو غلطی نادانستگی میں ہو گئی اس کا افسوس کرتے ہوئے ہم آئندہ احتیاط کا عہد کرتے ہیں!

عجیب بات یہ ہے کہ پچھلے کئی برسوں سے ہر سال یہ اشتہار چھپتا آ رہا ہے لیکن اس باریکی کی طرف نہ کبھی ہمارا دھیان گیا اور نہ ہمارے کسی قاری کا۔ حالانکہ ہم نے اپنے تیرہ سالہ صحافتی کاروبار میں ایسے کتنے ہی اشتہاروں سے اپنے آپ کو بچایا ہے جو اسلامی نظریات کی نفی کرتے ہیں ——— (ادارہ)

تمام باتیں ٹھیک رہیں تو مارشل لا چند ماہ میں اٹھا لیا جائے گا۔ صدر ضیاء

یہ بندرتج عمل ہو گا۔ "سوئچ آن اور سوئچ آف" والی بات نہیں

یہ غلط ہے کہ میں بعض سابق جنرل سویلین حکومت کو اقتدار منتقل کرنا نہیں چاہتے

[illegible]

انتخابات سے پاکستان میں جمہوریت کے قیام میں مدد ملے گی۔ امریکی سفیر

مجھے بڑی دلچسپی تھی، فیصل آباد میں پولنگ کی شرح امریکہ سے بھی زیادہ رہی

[illegible]

عزیز احمد کے بریف کیس سے سی آئی اے نے اہم فائلیں چرائی تھیں

مارشل لا کی طوالت کے ذمہ دار سیاستدان ہیں: کوثر نیازی

[illegible]

نہرو اور ایڈوینا کی پہلی ملاقات سنگاپور میں ہوئی تھی

محبت کی جڑیں شملہ میں گہری ہوئیں جب دونوں نے ایکساتھ کئی روز وہاں گزارے

[illegible]

امریکہ کے سابق سفیر بھارتی سفیر ہوں گے

[illegible]

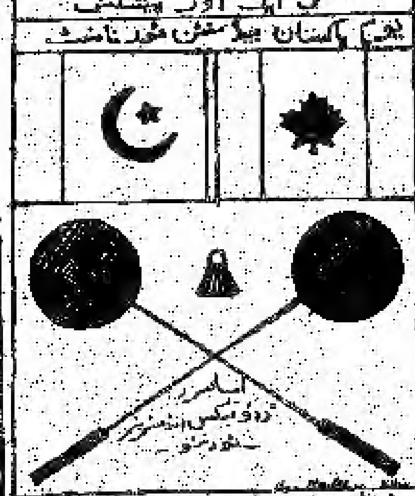


پاک فضائیہ کے نئے سربراہ ائیر مارشل جمال احمد خان

پاکستان اونٹاریو نیو ہم جیل گروپ

کی ایک اور پیشکش

یوم پاکستان بیڈمنٹن ٹورنامنٹ



تاریخ: ہفتہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۵

وقت: صبح ساڑھے گیارہ بجے

مقام: [illegible]

[illegible]

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ

صرف 10 ڈالر ہے

جس کی ادائگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں میں دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لیے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے:

ADVERTISEMENT NO.——
C/O AL-HILAL
338 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT.
M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۱۴): ٹورانٹو میں اپنے والدین کے ساتھ رہائش پذیر طلاق یافتہ مسلمان خاتون کے لیے ۲۸ سالہ نیک نفس اور ذمہ دار شخص کا رشتہ مطلوب ہے۔ دلچسپی رکھنے والے اپنے کوائف کے ساتھ خط لکھیں۔

★

اشتہار نمبر (۱۵): ایڈمنٹن (البرٹا) میں مقیم ۲۸ سالہ پاکستانی لڑکے کیلئے کراچی سے تعلق رکھنے والی ۲۲ تا ۲۴ سالہ دراز قد اور کھلتی ہوئی رنگت والی لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ دلچسپی رکھنے والے اپنے فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔

★

اشتہار نمبر (۱۶): پنجاب کے سنت الجماعت مسلمان گھرانے سے تعلق رکھنے والی ۲۳ سالہ لڑکی کے لیے شریف گھرانے کے اعلیٰ اخلاق و کردار رکھنے والے ایسے لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے جس کی عمر ۲۶ تا ۳۰ سال کے درمیان ہو۔ دلچسپی رکھنے والے اپنے ٹیلی فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔

★

اشتہار نمبر (۱۷): کراچی سے تعلق رکھنے والا ۲۹ سالہ لڑکا جس نے انگلینڈ میں اکاؤنٹنگ کی تعلیم حاصل کی ہے اور گرین کارڈ رکھتا ہے کسی کینیڈین امیگرنٹ مسلمان لڑکی سے شادی کا خواہشمند ہے۔ لڑکے کی والدہ ٹورانٹو میں رہائش پذیر ہیں۔ خواہشمند اس اخبار کی معرفت خط لکھیں۔

★

اشتہار نمبر (۱۸): انگلینڈ میں اپنے خاندان کے ساتھ سکونت پذیر پنجابی مسلمان گھرانے کے تعلیم یافتہ اور شریف لڑکے کیلئے ۲۵ سال کی عمر تک یا ہم عمر سلیقہ شعار اور نیک سیرت لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کے لیے خط لکھیے۔

بقیہ صفحہ ۳ سے

طیارے کے اغوا میں مدد کرنے پر ناصر بلوچ کو پھانسی دیدی گئی

[illegible]

[illegible]

غلام دستگیر اور راجہ ظفر الحق کے خلاف تحقیقات کا حکم

الیکشن کمیشن نے سلیم کرلا اور [illegible] کے حامیوں میں تصادم کی رپورٹ بھی طلب کر لی

[illegible]

کوثر نیازی کے تینوں ساتھیوں کی ضمانت ضبط

[illegible]

[illegible]

fortnightly Vol.13 No.24 **50 ¢**
March 10, 1985
al-Hilal Ph: (416) 474-9292, 493-4374

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

صوبائی انتخابات میں نوجوان قیادت ابھر کر سامنے آئی ہے

متعدد وفاقی وزراء، ارکان شوریٰ اور بااثر شخصیتیں ہار گئیں • سندھ کے وزراء فیضی اور جتوئی کو بھی شکست

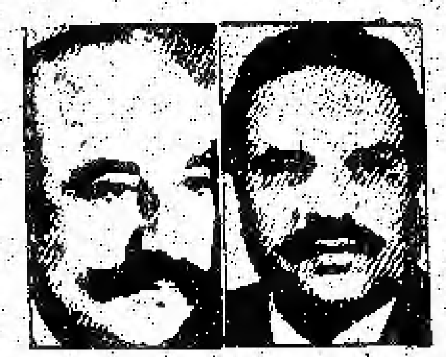
لاہور میں جماعت اسلامی کے امیدواروں میں سے کوئی بھی نہ جیت سکا

کراچی سے ہمارے ۱۸ میں سے ۱۱ امیدوار جیتے ہیں: جماعت کا دعویٰ

[illegible]

مجھے منظم سازش کے تحت ہرایا گیا ہے: غلام دستگیر

پیپلز پارٹی والوں نے میرے خلاف راتوں رات صورتحال بدل دی: علی احمد تالپور



[illegible]

آئینی ترامیم سے ۷۳ء کا آئین منسوخ ہوگیا ہے: بے نظیر

وقت نے ثابت کردیا ہے کہ انتخابات کے بائیکاٹ کا ہمارا فیصلہ درست تھا

[illegible]



خاتون بیلٹ بکس لے گئی

[illegible]

میاں طفیل محمد نے جماعت اسلامی کی قیادت سے مستعفی ہونے کا مطالبہ مسترد کردیا

فی الحال قیادت میں تبدیلی جماعت کے مفاد میں نہیں: میاں طفیل

انہیں انتخابات میں شدید ناکامی کی ذمہ داری قبول کرلینی چاہیے: اراکین شوریٰ کا موقف



[illegible]

حکومت ہماری ہوگی: پیر پگارا

۸۷ء میں نئے انتخابات کرائیں گے

کراچی —— پاکستان مسلم لیگ (پگارا گروپ) [illegible]



[illegible]

وزیراعلیٰ بننے کے لئے دوڑ دھوپ

[illegible]

پاکستان میں ہیروئن پینے والوں کی تعداد میں اضافہ

[illegible]

ظفر الحق آٹھ ہزار ووٹوں سے ہارے

[illegible]

تینوں فہمی ہار گئے

[illegible]

انتخابی دھاندلیوں کے خلاف جلوس پر فائرنگ، ۲ افراد ہلاک، ۱۵ زخمی

زخمیوں میں پولیس کے تین افراد اور ڈپٹی مجسٹریٹ بھی شامل ہیں

[illegible]

کینیڈا کے وزیر نے صدر ضیاء سے ملاقات کی

اسلام آباد - [illegible]

محمد فاروق مودودی، مجلس عمل کے سابق چیئرمین [illegible]

[illegible] مزدور لیڈر [illegible] ہار گئے

لاہور سے ۴۴ امیدواروں کی ضمانتیں ضبط ہو گئیں

[illegible]



نور خان بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئے

اسلام آباد —— [illegible]

پیر پگارا اور ان کے مریدوں نے بڑی دھاندلیاں کیں: گلزار اظہر



[illegible]

کھر برادران جیت گئے

[illegible]

بگٹی کے صاحبزادے طلال بلا مقابلہ منتخب

[illegible]

Managing Editor: M Lateef Owaisi